

## 14567- اس کی ہمشیرہ کا انعام کیا ہو گا جو موت سے قبل خطرناک اور تکلیف وہ امراض کا شکار رہی

سوال

میری ہمشیرہ چودہ سال کی ہو کر فوت ہوئی ہے میں یہ معلوم کرنا چاہتی ہوں کہ آیا وہ جنت میں ہے کہ جسم میں کیونکہ وہ بہت سارے امراض سے دوچار رہی ہے جن میں سے چند مرضیں یہ میں اس کا جسم بہت ڈھیلنا تھا یعنی اسے زخم بہت جلدی ہوتا جس کی بناء پر خون نکلتا اور یہ خون اس کے جسم پر اندر ورنی اور بیرونی طور پر اثر انداز ہوا جس کی بناء پر بہت تکلیف اور بہت سے آپریشن بھی ہوئے اس کے ساتھ ساتھ جلدی سرطان اور جنگل بڑھا ہوا تھا اور آخری ایام میں اس کے گردے فیل ہو چکے تھے اور چار ماہ تک ان کی صفائی ہوئی رہی جس سے اسے بہت تکلیف برداشت کرنی پڑی اور پھر موت بھی اچانک ہوئی ہے۔

پسندیدہ جواب

الحمد لله

اہل سنت و اجماعت کا یہ عقیدہ ہے کہ اہل قبلہ (کلمہ پڑھنے والوں) میں سے کسی کو بھی قطعی طور پر جنتی یا جسمی قرار نہیں دیا جا سکتا الایہ کہ جس کے متعلق اللہ تعالیٰ یا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی گواہی دیں کیونکہ لوگوں میں سے اس بات کی گواہی کا علم (کہ وہ جنتی یا جسمی ہے) وحی کے بغیر نہیں ہو سکتا اور وحی کا سلسلہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی موت کے ساتھ ہی مقطعہ ہو چکا ہے تو اب ننسوں میں چھپی ہوئی باتوں اور خاتمه کی حقیقت کو اللہ تعالیٰ جو کہ اس کا خالق ہے کے سوکوئی نہیں جان سکتا۔

لیکن یہ بات ہے کہ موحد مسلمان جب وہ کلمہ پڑھتا ہو اس کے حقوق ادا کرتا ہو تو وہ جنت میں ضرور داخل ہو گا اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے ان گناہوں پر عذاب دے جس کا اس نے اعتراف کیا اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے معاف کر دے لیکن آخری وقت وہ جنت میں داخل ہو گا اور اللہ تعالیٰ کے اس وعدہ کی تصدیق ضروری ہے۔

اور یہ نص سے ثابت ہے کہ مسلمانوں کا وہ بچ جو بلوغت سے قبل فوت ہو جائے تو وہ اللہ کے نبی ابراہیم علیہ السلام اور ان کی بیوی سارہ کی نجہد اشت میں ہو گا اور وہ اپنے والدین کے لئے قیامت کے دن سفارش کرے گا۔

لیکن جو بلوغت کے بعد زندہ رہے تو اسے اس کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا اگر اچھے عمل ہوں گے تو اپھا اور اگر اچھے نہ ہوئے تو اللہ تعالیٰ کی مشیت پر ہے کہ اگرچاہے تو اسے معاف کر دے اور اگرچاہے تو اسے عذاب دے۔

اور سوال کرنے والی ہیں نے جوابی بھیں۔ اللہ اس پر رحم کرے۔ کے متعلق ذکر کیا ہے کہ جو کچھ اسے تکلیفیں اور مصیبتوں کا سامنا کرنا پڑا ہے جس کا ذکر سوال میں کیا گیا ہے تو امید ہے کہ ان شاء اللہ یہ اللہ کے ہاں اس کے درجات میں بلندی کا باعث ہوں گے۔

مومن کو کوئی تکلیف اور غم اور پریشانی پہنچتی ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ اس کے گناہ مٹا دیتا ہے حدیث سے یہ ثابت ہے کہ جو کوئی پیٹ کی بیماری سے فوت ہو جائے وہ شہید ہے اور قیامت کے دن عافیت رکھنے والے جب دیکھیں گے یہ جو لوگ مصیبتوں میں گرفتار رہے انہیں اجر و ثواب مل رہا ہے تو وہ تمنا کریں گے کاش دنیا میں ان کے جسموں کو قیچیوں سے کاتا جاتا۔

امداحم آپ کی بہن کے لئے امید کرتے ہیں کہ اگر وہ ان مصائب پر صبر کرتے ہوئے اور اللہ تعالیٰ پر ایمان کے ساتھ اور اللہ تعالیٰ کے فرائض کو استطاعت کے مطابق پورا کرتے ہوئے فوت ہوئی ہے تو اللہ تعالیٰ کے ہاں اس کے لئے اجر عظیم اور عزت والی مزالت ہے۔

اللہ تعالیٰ سے ہماری دعا ہے کہ وہ ہم اور اس پر رحم کرے بے شک وہ سننے والا اور دعا قبول کرنے والا ہے۔

واللہ اعلم۔